117

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۳۲ رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل قادیان

یوم جمعہ

جلد ۳۲ | یکم تبوک ۱۳۲۳ ہش | ۱۲ رمضان المبارک ۱۳۶۳ھ | یکم ستمبر ۱۹۴۴ء | نمبر ۲۰۵

مدینۃ المسیح

قادیان ۳۱ ماہ ظہور۔ آج سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ ڈلہوزی تشریف لے گئے۔ حضور کے ہمراہ سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ حرم رابع۔ صاحبزادہ مرزا منظفر احمد صاحب معہ بیگم صاحبہ اور صاحبزادی امۃ الحکیم صاحبہ اور جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب بھی تشریف لے گئے (بذریعہ فون اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ حضور بخیریت ڈلہوزی پہونچ گئے ہیں)

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کو نقرس کے درد میں خدا تعالیٰ کے فضل سے افاقہ ہے۔ مگر اعصابی حالت بدستور ہے رات اکثر بے خوابی میں گذرتی ہے۔ احباب کامل صحت کیلئے دعا فرمائیں۔

سیدہ ام منظفر احمد صاحبہ بیگم حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت مولوی شیر علی صاحب کو آج بخار سے افاقہ ہے۔ لیکن کمزوری ہے دعائے صحت کی جائے۔

خان بہادر شیخ رحمت اللہ صاحب ایم بی۔ ای کے ہاں خدا تعالیٰ کے فضل سے نواسہ پیدا ہوا۔ مولود خلیفہ عبدالمنان صاحب اسسٹنٹ انجنیئر پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جموں کا بچہ ہے۔ خدا تعالیٰ مبارک کرے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

متفقہ فتویٰ کی حقیقت

مخالفین جب مذہبی مسائل میں احمدیت کے معقول دلائل کے مقابلہ میں لاجواب ہو کر سرنگوں ہو جاتے ہیں۔ اور اپنے بے سر و پا عقائد کی صداقت ثابت کرنے سے عاجز آجاتے ہیں۔ تو اپنے غم و غصہ کا اظہار ایسے طریقوں سے کرنا شروع کر دیتے ہیں جو انسانیت اور شرافت کے لئے باعث ننگ و عار ہیں۔ اور پھر ان کے جواز کی ایک ہی دلیل پیش کرتے ہیں جو یہ ہے کہ

(۱) "علمائے اسلام کے متفقہ فیصلہ کے مطابق مرزائی مسلمان نہیں ہیں۔"

(۲) "تمام علمائے ہند و عرب و افغانستان و مصر متفقہ طور سے فتوے دے چکے ہیں۔ کہ مرزائی یا بابی قطعی اور یقینی طور سے کافر ہے جو شخص مرزائیوں کو مسلمان جانے وہ بھی کافر ہے" (زمیندار ۲۶ اگست ۱۹۴۴ء)

حالانکہ متفقہ اور غیر متفقہ فتوے کفر میں کوئی فرق نہیں۔ اگر کوئی فرقہ یا پارٹی اس لئے کافر نہیں۔ کہ اس کے خلاف جو کفر کا فتوے لگایا گیا۔ وہ متفقہ نہیں۔ تو جو فرقے بھی اس فتوے کے لگانے میں شریک ہوئے وہ تو یقیناً کافر ہو گئے کیونکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔ کہ ایسے شخص کو کافر کہنا جو کافر نہ ہو کافر کہنے والے کو کافر بنا دیتا ہے پس اگر یہ تسلیم بھی کر لیا جائے۔ کہ مسلمان کہلانے والوں کے مختلف فرقوں نے ایک دوسرے کے خلاف جو فتوے دے رکھے ہیں۔ اور جن کی کثرت کا یہ حال ہے کہ روئے زمین پر مسلمانوں کا کوئی ایک فرقہ بھی ایسا نہیں۔ جس کے خلاف کفر کا فتوے موجود نہ ہو وہ متفقہ فتوے نہیں تو بھی چونکہ ہر فرقہ کسی نہ کسی فرقے کو کافر قرار دے چکا ہے اسلئے فتویٰ دینے والا فرقہ اس حدیث کی رو سے ضرور کافر ہوگیا۔ اور مجموعی طور پر سب کفر کی لپیٹ میں آگئے۔

دراصل مسلمان وہی ہے جسے خدا تعالیٰ مسلمان قرار دے۔ اور جس کے ساتھ وہ سلوک کرے۔ جو اپنے مسلم بندوں کے ساتھ وہ کیا کرتا ہے۔ اور جس کا پتہ قرآن کریم اور احادیث نبوی سے لگتا ہے۔ چونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو سچے دل سے قبول کرنے والے اور آپ کی پیش فرمودہ تعلیم اسلام پر پوری طرح عمل کرنے والے مشاہدہ اور تجربہ رکھتے ہیں۔ کہ خدا تعالیٰ ان کے ساتھ اپنے مسلم بندوں جیسا ہی سلوک کرتا ہے۔ اس لئے انہیں کسی کے فتوے کی پروا نہیں۔ خواہ کوئی فتویٰ مخالف ہو یا موافق۔ لیکن چونکہ عوام الناس کو اس غلط بیانی کے ذریعہ اشتعال دلایا جاتا اور انہیں احمدیوں کے خلاف ننگ انسانیت حرکات کرنے پر مجبور کیا جاتا ہے۔ کہ احمدیوں کے مسلمان نہ ہونے کے متعلق تمام علماء کا متفقہ فتوے ہے۔ جو کسی اور فرقہ کے متعلق نہیں۔ اور احمدیوں کے خلاف جس قدر بھی بُری سے بُری حرکات کی جائیں وہ نہ صرف جائز بلکہ کار ثواب ہیں۔ اس لئے یہ بتایا جاتا ہے۔ کہ نہ تو ہمارے خلاف کوئی متفقہ فتوے ہے۔ اور نہ یہ درست ہے، کہ متشدد لوگ کسی اور فرقہ کو ہمارے جیسا قرار نہیں دیتے۔

حال ہی میں اخبار "زمزم" میں "مرکزی ادارۂ تبلیغ کے اجزائے ترکیبی" کے عنوان سے ایک مضمون شائع ہوا ہے۔ جس میں اعلان کیا گیا۔ کہ "مرزائی اور شیعہ فرقوں کے علاوہ باقی تمام مسلمان اہل سنت و الجماعت کے دائرے میں آسکتے ہیں۔" اور پھر ان لوگوں کو جو صرف جماعت احمدیہ کو خارج از اسلام قرار دیتے ہیں مخاطب کر کے لکھا ہے۔

"یہ یک بام و دو ہوا کیوں۔ حیات مسیح اور ختم نبوت سے متعلقہ چند آیات کی صرف معنوی تحریف اور رفقط نامقبول تحویل پر اگر مرزائی مسلم لیگ کی حدود میں داخل نہیں ہو سکتے۔ تو حیرانی کی بات ہے۔ کہ سارے قرآن کی نہ صرف صوری تحریف و تبدیل بلکہ تکذیب و توہین کے بعد شیعہ تبلیغی ادارے میں کس طرح شامل ہو سکتے ہیں" (زمزم ۲۳ اگست ۱۹۴۴ء)

اس کے ساتھ ہی بیسیوں علماء کے شیعوں کے خلاف فتوے بھی پیش کئے گئے ہیں۔ اور شیعہ فرقہ کے مسلمانوں کے متعلق بھی یہی کہا جا رہا ہے۔ کہ ان کے اسلام سے خارج ہونے کا علماء متفقہ فیصلہ کر چکے ہیں۔ باقی رہا متفقہ فتوے کا دوسرا پہلو۔ اس کے متعلق مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری اور خواجہ حسن نظامی صاحب دہلوی کے تازہ بیانات ملاحظہ ہوں۔

مولوی صاحب سے سوال کیا گیا۔ کہ "کیا شیعہ اور مرزائی چکڑالوی وغیرہ سب کے پیچھے نماز جائز ہے۔" اس کا مولوی صاحب نے جواب دیا ہے۔ کہ "جو شخص نماز کو فرض سمجھ کر پڑھے اس کے پیچھے جائز ہے۔" (اہلحدیث ۲۵ اگست ۱۹۴۴ء) وہ لوگ جو یہ کہتے ہیں۔ کہ احمدیوں کے خارج از اسلام ہونے کا متفقہ فتوے ہے۔ وہ بتائیں۔ کہ مولوی ثناء اللہ صاحب کے اس اعلان کے بعد بھی ان کا مزعومہ فتوے "متفقہ" ہی ہا؟

اسی طرح خواجہ حسن نظامی صاحب نے حال میں بھدرواہ ریاست جموں کے ایک استفتاء کے جواب میں لکھا۔ "جو شخص خدا کو ایک مانے اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو رسول برحق مانے اور قرآن کو خدا کا کلام مانے اور قبلہ کے رُخ نماز پڑھے وہ مسلمان ہے چاہے وہ شیعہ ہو یا سنی ہو۔ مقلد ہو یا غیر مقلد ہو۔ بوہرہ ہو یا خوجہ ہو۔ صوفی ہو یا وہابی ہو۔ نیچری ہو یا مرزائی ہو۔ وہ مسلمان ہے" (پیغام صلح ۲۳ اگست ۱۹۴۴ء)

اس سے بھی متفقہ فتوے کی حقیقت ظاہر ہے۔ دراصل فتنہ پرداز طبقہ نے احمدیوں پر ظلم و ستم کرنے اور اپنے شرمناک افعال پر پردہ ڈالنے کے لئے نام نہاد متفقہ فتوے آڑ بنا رکھا ہے۔ مگر یہ آڑ بھی انہیں کوئی فائدہ نہیں دے سکتی۔ اور انسانیت و اسلام ان کے شرمناک افعال اور کرداروں پر لعنت بھیجتا ہے۔ اور احمدیت کو ایک ایسی خدائی تحریک ثابت کر رہا ہے

ایڈیٹر۔ غلام نبی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم جمعہ

جلد ۳۲ | یکم تبوک ۱۳۲۳ھش | ۱۲ رمضان المبارک ۱۳۶۳ھ | یکم ستمبر ۱۹۴۴ء | نمبر ۲۰۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۳۱ ماہ ظہور - آج سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ ڈلہوزی تشریف لے گئے۔ حضور کے ہمراہ سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ حرم رابع - صاحبزادہ مرزا منظفر احمد صاحب معہ بیگم صاحبہ اور صاحبزادی امۃ الحکیم صاحبہ - اور جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب بھی تشریف لے گئے (بذریعہ فون اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ حضور بخیریت ڈلہوزی پہونچ گئے ہیں)

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کو نقرس کے درد میں خدا تعالےٰ کے فضل سے افاقہ ہے۔ مگر اعصابی حالت بدستور ہے رات اکثر بے خوابی میں گذرتی ہے۔ احباب کامل صحت کیلئے دعا فرمائیں۔

سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ بیگم حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت مولوی شیر علی صاحب کو آج بخار سے افاقہ ہے۔ لیکن کمزوری ہے دعائے صحت کی جائے

خان بہادر شیخ رحمت اللہ صاحب ایم بی۔ ای کے ہاں خدا تعالےٰ کے فضل سے نواسہ پیدا ہوا۔ مولود خلیفہ عبدالمنان صاحب اسسٹنٹ انجینئر پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جموں کا بچہ ہے۔ خدا تعالےٰ مبارک کرے۔

روزنامہ الفضل قادیان

۱۲ رمضان المبارک ۱۳۶۳ھ

متفقہ فتویٰ کی حقیقت

مخالفین جب مذہبی مسائل میں احمدیت کے [illegible] دلائل کے مقابلہ میں لاجواب ہو کر [illegible] ہو جاتے ہیں۔ اور اپنے بے سروپا عقائد کی صداقت ثابت کرنے سے عاجز آجاتے ہیں۔ تو اپنے غم و غصہ کا اظہار ایسے طریقوں سے کرنا شروع کر دیتے ہیں جو انسانیت اور شرافت کے لئے باعث ننگ و عار ہیں۔ اور پھر ان کے جواز کی ایک ہی دلیل پیش کرتے ہیں جو یہ ہے کہ

(۱) "علمائے اسلام کے متفقہ فیصلہ کے مطابق مرزائی مسلمان نہیں ہیں"

(۲) "تمام علمائے ہند و عرب و افغانستان و مصر متفقہ طور سے فتوے دے چکے ہیں۔ کہ مرزائی پارٹی قطعی اور یقینی طور سے کافر ہے جو شخص مرزائیوں کو مسلمان جانے وہ بھی کافر ہے" (زمیندار ۲۶ اگست ۱۹۴۴ء)

حالانکہ متفقہ اور غیر متفقہ فتوے کفر میں کوئی فرق نہیں۔ اگر کوئی فرقہ یا پارٹی اس لئے کافر نہیں۔ کہ اس کے خلاف جو کفر کا فتوے لگایا گیا۔ وہ متفقہ نہیں۔ تو جو فرقے بھی اس فتوے کے لگانے میں شریک ہوئے وہ یقیناً کافر ہو گئے کیونکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔ کہ ایسے شخص کو کافر کہنا جو کافر نہ ہو کافر کہنے والے کو کافر بنا دیتا ہے پس اگر یہ تسلیم بھی کر لیا جائے۔ کہ مسلمان کہلانے والوں کے مختلف فرقوں نے ایک دوسرے کے خلاف جو فتوے دے رکھے ہیں۔ اور جن کی کثرت کا یہ حال ہے کہ روئے زمین پر مسلمانوں کا کوئی ایک فرقہ بھی ایسا نہیں۔ جس کے خلاف کفر کا فتوے موجود نہ ہو وہ متفقہ فتوے نہیں تو بھی چونکہ ہر فرقہ کسی نہ کسی فرقے کو کافر قرار دے رہا ہے اسلئے فتویٰ دینے والا فرقہ اس حدیث کی رو سے ضرور کافر ہو گیا۔ اور مجموعی طور پر سب کفر کی لپیٹ میں آ گئے۔

دراصل مسلمان وہی ہے جسے خدا تعالےٰ مسلمان قرار دے۔ اور جس کے ساتھ وہ سلوک کرے۔ جو اپنے مسلم بندوں کے ساتھ وہ کیا کرتا ہے۔ اور جس کا پتہ قرآن کریم اور احادیث نبوی سے لگتا ہے۔ چونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو سچے دل سے قبول کرنے والے اور آپ کی پیش فرمودہ تعلیم اسلام پر پوری طرح عمل کرنے والے مشاہدہ اور تجربہ رکھتے ہیں۔ کہ خدا تعالےٰ ان کے ساتھ اپنے مسلم بندوں جیسا ہی سلوک کرتا ہے۔ اس لئے انہیں کسی کے فتوے کی پروا نہیں۔ خواہ کوئی فتویٰ مخالف ہو یا موافق۔ لیکن چونکہ عوام الناس کو اس غلط بیانی کے ذریعہ اشتعال دلایا جاتا اور انہیں احمدیوں کے خلاف ننگ انسانیت حرکات کرنے پر مجبور کیا جاتا ہے۔ کہ احمدیوں کے مسلمان نہ ہونے کے متعلق تمام علماء کا متفقہ فتوے ہے۔ جو کسی اور فرقہ کے متعلق نہیں۔ اور احمدیوں کے خلاف جس قدر بھی بڑی سے بڑی حرکات کی جائیں وہ نہ صرف جائز بلکہ کار ثواب ہیں۔ اس لئے یہ بتایا جاتا ہے۔ کہ نہ تو ہمارے خلاف کوئی متفقہ فتوے ہے۔ اور نہ یہ درست ہے۔ کہ متشدد لوگ کسی اور فرقہ کو ہمارے جیسا قرار نہیں دیتے۔

حال ہی میں اخبار "زمزم" میں مرکزی ادارہ تبلیغ کے اجزائے ترکیبی" کے عنوان سے ایک مضمون شائع ہوا ہے۔ جس میں اعلان کیا گیا۔ کہ "مرزائی اور شیعہ فرقوں کے علاوہ باقی تمام مسلمان اہل سنت والجماعت کے دائرے میں آسکتے ہیں"۔ اور پھر ان لوگوں کو جو صرف جماعت احمدیہ کو خارج از اسلام قرار دیتے ہیں مخاطب کر کے لکھا ہے۔

"یہ یک بام و دو ہوا کیوں حیات مسیح اور ختم نبوت سے متعلقہ چند آیات کی صرف معنوی تحریف اور فقط نامقبول تحویل پر اگر مرزائی مسلم لیگ کی حدود میں داخل نہیں ہو سکتے۔ تو حیرانی کی بات ہے۔ کہ سارے قرآن کی نہ صرف صوری تحریف و تبدیل بلکہ تکذیب و توہین کے بعد شیعہ تبلیغی ادارے میں کس طرح شامل ہو سکتے ہیں" (زمزم ۲۷ اگست)

اس کے ساتھ ہی بیسیوں علماء کے شیعوں کے خلاف فتوے بھی پیش کئے گئے ہیں۔ اور شیعہ فرقہ کے مسلمانوں کے متعلق بھی یہی کہا جا رہا ہے۔ کہ ان کے اسلام سے خارج ہونے کا علماء متفقہ فیصلہ کر چکے ہیں۔ باقی رہا متفقہ فتوے کا دوسرا پہلو۔ اس کے متعلق مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری اور خواجہ حسن نظامی صاحب دہلوی کے تازہ بیانات ملاحظہ ہوں۔

مولوی صاحب سے سوال کیا گیا۔ کہ "کیا شیعہ اور مرزائی چکڑالوی وغیرہ سب کے پیچھے نماز جائز ہے" اس کا مولوی صاحب نے جواب دیا ہے۔ کہ "جو شخص نماز کو فرض سمجھ کر پڑھے اس کے پیچھے جائز ہے" (اہلحدیث ۲۵ اگست ۱۹۴۴ء) وہ لوگ جو یہ کہتے ہیں۔ کہ احمدیوں کے خارج از اسلام ہونے کا متفقہ فتوے ہے۔ وہ بتائیں۔ کہ مولوی ثناء اللہ صاحب کے اس اعلان کے بعد بھی ان کا مزعومہ فتوے "متفقہ" ہی ہے

اسی طرح خواجہ حسن نظامی صاحب نے حال میں بھدرواہ ریاست جموں کے ایک استفتاء کے جواب میں لکھا۔ "جو شخص خدا کو ایک مانے اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو رسول برحق مانے اور قرآن کو خدا کا کلام مانے اور قبلہ کے رُخ نماز پڑھے وہ مسلمان ہے چاہے وہ شیعہ ہو یا سنی ہو۔ مقلد ہو یا غیر مقلد ہو۔ بوہرہ ہو یا خوجہ ہو۔ صوفی ہو یا وہابی ہو۔ نیچری ہو یا مرزائی ہو۔ وہ مسلمان ہے" (پیغام صلح ۲۳ اگست ۱۹۴۴ء)

ان سے بھی متفقہ فتوے کی حقیقت ظاہر ہے۔ دراصل فتنہ پرداز طبقہ نے احمدیوں پر ظلم و ستم کرنے اور اپنے شرمناک افعال پر پردہ ڈالنے کے لئے نام نہاد متفقہ فتوے آڑ بنا رکھا ہے۔ مگر یہ آڑ بھی انہیں کوئی فائدہ نہیں دے سکتی۔ اور انسانیت و اسلام ان کے شرمناک افعال اور کرداریوں پر لعنت بھیجتا ہے۔ اور احمدیت کو ایک ایسی خدائی تحریک ثابت کرتا ہے

ایڈیٹر - غلام نبی

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر [illegible] ضیاء الاسلام [illegible]

ضلع وار تنظیم کے متعلق اعلان

اخبار "الفضل" مجریہ ۱۷ر اگست میں یہ اعلان کیا گیا تھا۔ کہ ضلعوار تنظیم کے سلسلہ میں اضلاع گورداسپور۔ لاہور۔ لائلپور۔ گجرات۔ گوجرانوالہ۔ سرگودھا۔ فیروزپور۔ سیالکوٹ۔ جالندھر اور ہوشیارپور کے صدر مقامات کی جماعتیں مناسب مقامات پر جلسے کر کے امیر ضلع کا انتخاب کریں۔ اور دیگر امور کے متعلق مشورہ اور فیصلہ کرنے کے بعد ۲۰ر ستمبر تک رپورٹ کریں۔ افسوس ہے کہ اُس وقت یہ خیال نہیں آیا۔ کہ بوجہ رمضان المبارک اس میعاد میں کام کرنا مشکل ہوگا۔ اس لئے اب اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ بجائے ۲۰ر ستمبر کے ۱۵ر اکتوبر تک رپورٹ کی جائے۔ اس سے زیادہ تاخیر نہ ہو۔ اسی سلسلہ میں یہ اطلاع بھی دی جاتی ہے۔ کہ مندرجہ بالا اضلاع کی کل جماعتوں کی فہرستیں ہر ایک ضلع کے صدر مقام کی جماعت کو عنقریب بھجوا دی جائیں گی۔ جن میں ان جماعتوں کے امراء یا پریذیڈنٹوں یا سکرٹریوں کے نام بھی درج ہونگے۔ تاکہ صدر مقامات کی جماعتیں اُن سے خط و کتابت کر سکیں۔ (ناظر اعلیٰ)

صاحبزادی امۃ الوکیل کی نہایت تشویشناک حالت

قادیان ۳۰ر ماہ ظہور۔ صاحبزادی امۃ الوکیل سلمہا اللہ تعالیٰ کے متعلق رات بارہ بجے تار موصول ہوا۔ کہ حالت نازک ہے۔ اور سخت تشنج کی کیفیت ہے۔ اور آج صبح فون کرنے پر بھی یہی اطلاع ملی کہ حالت بدستور ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعا

(۱) مولوی عبد المالک خان صاحب مبلغ سلسلہ احمدیہ متعینہ حیدرآباد دکن کی اہلیہ صاحبہ سخت بیمار ہیں (۲) نور الدین صاحب منیر مجاہد تحریک جدید کا چھوٹا بچہ منور الدین کئی روز سے بعارضہ بخار بیمار ہے۔ (۳) محمد خان صاحب صدر بازار لکھنؤ کی اہلیہ صاحبہ بیمار ہیں۔ (۴) عبد الغفور خان صاحب کراچی کے بچے بیمار ہیں (۵) آزاد خان صاحب مدرس کیمبل پور ضلع راولپنڈی بعض مشکلات میں ہیں (۶) ناصرہ بیگم صاحبہ کپور تھلہ کے بھائی شیخ ناصر احمد صاحب ظفر بی۔ اے کا امتحان دینے والے ہیں (۷) سید سعید حسن شاہ صاحب پشاور بعض مشکلات میں ہیں۔ (۸) عبد الکریم صاحب سیالکوٹ کے خلاف ایک جھوٹا مقدمہ دائر ہے۔ (۹) صوبیدار نادر علی صاحب احمدی جو میدان جنگ میں ہیں۔ انکی اہلیہ صاحبہ شدید بیمار ہیں۔ اور بچے بھی تندرست نہیں (۱۰) عبد الحکیم صاحب درگانوالی ضلع سیالکوٹ تبلیغ میں کامیابی اور صحت کے خواہاں ہیں۔ احباب سب کے حصول مقاصد کے لئے دعا فرمائیں۔

مکرم خادم صاحب کی صحت۔ خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ ۲۷ر اگست کو برادرم مکرم ملک عبد الرحمن صاحب خادم کو گجرات سے آئے ہیں۔ الحمد للہ۔ راستہ میں کسی قسم کی کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔ البتہ بعد میں بہت تھکاوٹ ہو گئی ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرماتے رہیں۔ خاکسار فیض الرحمن فیضی

ولادت

(۱) ڈاکٹر میجر غلام احمد صاحب آئی۔ اے۔ ایم سی کو خدا تعالیٰ نے ۹ر اگست ۱۹۴۴ء کو تیسرا فرزند عطا فرمایا۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ خادم دین بنائے اور لمبی عمر عطا کرے۔ خاکسار حمید اللہ خان۔ ماڈل ٹاؤن لاہور۔ (۲) ۱۸ر اگست ۱۹۴۴ء کو خاکسار کے ہاں لڑکی تولد ہوئی۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ صحت و عمر دراز عطا فرمائے خاکسار محمد اکبر علی خان امرتسر۔ (۳) خاکسار کے ہاں اللہ تعالیٰ نے پہلا لڑکا عطا فرمایا۔ بچہ کی درازی عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا کی جائے۔ عبد الحکیم شام چوراسی۔ (۴) ۲۷ ش ۲۳ کی صبح کو اللہ تعالیٰ نے میرے بھائی مولوی محمد احمد صاحب جلیل واقف تحریک جدید کو فرزند عطا فرمایا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے منور احمد نام رکھا۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ مولود کو سعید اور اسم با مسمّٰی بنائے۔ عبد اللطیف پسر حضرت حافظ محمد ابراہیم صاحب رضی اللہ عنہ (۵) اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے چھٹا لڑکا عطا فرمایا۔ حضرت مصلح موعود امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے نام عبد الماجد تجویز فرمایا ہے۔ اس بچہ کو دین کے لئے وقف کر دیا ہے۔ احباب درازی عمر اور دین کا خادم بننے کیلئے دعا کریں۔ خاکسار عبد [illegible]

قادیان دارالامان!

(از جناب خان بہادر میاں محمد صادق صاحب مسلم ٹاؤن لاہور)

"چہ گویم با تو گر آئی چو در قادیاں بینی ⁂ دوا بینی شفا بینی غرض دار الاماں بینی"
بقائے میرزا بینی فدائے مصطفیٰ بینی ⁂ ہجوم قدسیاں بینی نشاں ہائے عیاں بینی
دعائے میرزا بینی نوائے میرزا بینی ⁂ ز فیض بادہ اش سرمست ہر پیر و جواں بینی
نشان جنت و کوثر کہ مذکور است در قرآں ⁂ اگر خواہی کہ بینی در جہاں آنہم دراں بینی
خدا او را ہمیشہ کامیاب و کامراں گوید ⁂ عدوش را اگر غوغا کناں مثل سگاں بینی
حسودش را کہ مجہول است یا گشتہ حشر ⁂ غلامش را بہر میدان حجت کامراں بینی
تو از قید حمق بیروں قدم نہ نہادۂ زاہد ⁂ حذر! نور حقیقت را بایں صورت چساں بینی
مخور! گر می خوری مال غریباں را بہ عیاری ⁂ چو میری نامرادی را براں نوحہ کناں بینی
معاذ اللہ! انخوت شد مسلط بر سر رویت ⁂ نہ تو با ہمرہاں سازی نہ باہم دوستاں بینی
متاع زندگی اینجا چرا ضائع کنی صادق
بروآنجا کہ ایماں بینی و آرام جاں بینی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کا دورہ کشمیر

گذشتہ دنوں صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کشمیر تشریف لائے۔ اور ہاری پاریگام۔ چک اندورہ۔ شورت۔ کنی پورہ۔ باڑی پورہ۔ کاپرن۔ رشی نگر۔ اور آسنور کی جماعتوں اور ان کے خدام کا معائنہ فرمایا۔ احباب جماعت نے ہر جگہ صاحبزادہ صاحب کا شاندار استقبال کیا۔ آپ نے ہر جگہ جماعتوں اور خدام میں تقریریں کر کے نصائح فرمائیں۔ جن سے جماعتہائے کشمیر خصوصاً نوجوانوں میں تازہ روح پیدا ہوئی۔ علاوہ ازیں جلسہ سالانہ صوبائی (جو باڑی پورہ میں منعقد ہوا) میں شمولیت فرما کر نہ صرف ہماری عزت افزائی کی۔ بلکہ دو تقریریں فرما کر جماعت میں بیداری پیدا کرنے کی بہت بڑی خدمت سرانجام دی۔

اس دورہ میں چوہدری عبد الواحد صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ کشمیر باڑی پورہ تک ان کے ہمراہ رہے۔ اور باڑی پورہ سے آسنور تک مولوی عبد الغفار صاحب مدیر "اصلاح" نے صاحبزادہ صاحب کے ہمرکاب رہ کر خدمت سرانجام دی۔ ہم صدر صاحب خدام الاحمدیہ کے ممنون ہیں۔ کہ انہوں نے صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کو اس علاقہ میں دورہ کے لئے بھیجا۔ نیز ہم صاحبزادہ صاحب موصوف کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں۔ کہ انہوں نے تکلیف فرما کر اس دور دراز علاقہ میں دورہ کیا۔ اگر ہر سال کسی صاحب کو مرکز سے ایسے دورہ کے لئے بھجوایا جائے۔ تو ہم کشمیر کے دور افتادہ اور پس ماندہ احمدیوں کے لئے بہت مفید ہو۔ امید ہے کہ ہماری اس گذارش پر خاص توجہ دی جائے گی۔ خاکسار میر غلام محمد سکرٹری تبلیغ جماعتہائے احمدیہ کشمیر

ایک نہایت ضروری اعلان

اخبار "پیغام صلح"۔ "احسان"۔ "زمیندار"۔ "شہباز" اور "پیام" دہلی۔ "صداقت" بمبئی وغیرہ نے حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی و المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ۱۱ر فروری ۱۹۴۴ء کے خطبہ کا کچھ اقتباس قطع و برید سے پیش کرتے ہوئے حضور پر توہین آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا غلط الزام لگا کر اشتعال دلایا ہے۔ اسکی تردید کے لئے خود یہ خطبہ اور ۔۔۔ جوابی کا خطبہ اور حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف آمدہ بعض خطوط کے جوابات کو عام غلط فہمی کے ازالہ کے لئے یکجائی طور پر ٹریکٹ کی صورت میں شائع کیا جا رہا ہے۔ ٹریکٹ کی قیمت ۱ر یا ۵ر فی کاپی ہوگی۔ جماعتیں جلدی مطلع فرمائیں کہ انہیں کس قدر ٹریکٹ درکار ہونگے۔ تاکہ طباعت کے وقت

ضلع وار تنظیم کے متعلق اعلان

اخبار "الفضل" مجریہ ۱۷ اگست میں یہ اعلان کیا گیا تھا۔ کہ ضلعوار تنظیم کے سلسلہ میں اضلاع گورداسپور۔ لاہور۔ لائلپور۔ گجرات۔ گوجرانوالہ۔ سرگودہا۔ فیروزپور۔ سیالکوٹ۔ جالندھر اور ہوشیارپور کے صدر مقامات کی جماعتیں مناسب مقامات پر جلسے کر کے امیر ضلع کا انتخاب کریں۔ اور دیگر امور کے متعلق مشورہ اور فیصلہ کرنے کے بعد ۲۰ ستمبر تک رپورٹ کریں۔ افسوس ہے کہ اُس وقت یہ خیال نہیں آیا۔ کہ بوجہ رمضان المبارک اس میعاد میں کام کرنا مشکل ہوگا۔ اس لئے اب اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ بجائے ۲۰ ستمبر کے ۱۵ اکتوبر تک رپورٹ کی جائے۔ اس سے زیادہ تاخیر نہ ہو۔ اسی سلسلہ میں یہ اطلاع بھی دی جاتی ہے۔ کہ مندرجہ بالا اضلاع کی لوکل جماعتوں کی فہرستیں ہر ایک ضلع کے صدر مقام کی جماعت کو عنقریب بھجوا دی جائیں گی۔ جن میں ان جماعتوں کے امراء یا پریذیڈنٹوں یا سکرٹریوں کے نام بھی درج ہونگے۔ تاکہ صدر مقامات کی جماعتیں اُن سے خط و کتابت کر سکیں۔ (ناظر اعلیٰ)

صاحبزادی امۃ الوکیل کی نہایت تشویشناک حالت

قادیان ۳۰ ماہ ظہور۔ صاحبزادی امۃ الوکیل سلمہا اللہ تعالیٰ کے متعلق رات بارہ بجے تار موصول ہُوا۔ کہ حالت نازک ہے۔ اور سخت تشنج کی کیفیت ہے۔ اور آج صبح فون کرنے پر بھی یہی اطلاع ملی کہ حالت بدستور ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔

اخبار احمدیہ

درخواستہائے دعا (۱) مولوی عبدالمالک خان صاحب مبلغ سلسلہ احمدیہ متعینہ حیدرآباد دکن کی اہلیہ صاحبہ سخت بیمار ہیں (۲) نورالدین صاحب منیر مجاہد تحریک جدید کا چھوٹا بچہ منورالدین کئی روز سے بعارضہ بخار بیمار ہے۔ (۳) محمد خان صاحب صدر بازار لکھنؤ کی اہلیہ صاحبہ بیمار ہیں۔ (۴) عبدالغفور خانصاحب کراچی کے بچے بیمار ہیں (۵) آزاد خان صاحب مدرس کیمبنٹ تحصیل ضلع راولپنڈی بعض مشکلات میں ہیں (۶) ناصرہ بیگم صاحبہ کپورتھلہ کے بھائی شیخ ناصر احمد صاحب ظفر بی۔ اے کا امتحان دینے والے ہیں (۷) سید سعید حسن شاہ صاحب بعض مشکلات میں ہیں۔ (۸) عبدالکریم صاحب سیالکوٹ کے خلاف ایک جھوٹا مقدمہ دائر ہے۔ (۹) صوبیدار نادر علی صاحب احمدی جو میدان جنگ میں ہیں۔ انکی اہلیہ صاحبہ شدید بیمار ہیں۔ اور بچے بھی تندرست نہیں (۱۰) عبدالحکیم صاحب درگانوالی ضلع سیالکوٹ تبلیغ میں کامیابی اور صحت کے خواہاں ہیں۔ احباب سب کے حصول مقاصد کے لئے دعا فرمائیں۔

مکرم خادم صاحب کی صحت - خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ ۲۷ اگست کو برادرم مکرم ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم کو گجرات سے آئے ہیں۔ الحمدللہ۔ راستہ میں کسی قسم کی کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔ البتہ بعد میں بہت تھکاوٹ ہو گئی ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرماتے رہیں۔ خاکسار فیض الرحمٰن فیضی

ولادت (۱) ڈاکٹر میجر غلام احمد صاحب آئی۔ اے۔ ایم سی کو خدا تعالیٰ نے ۹ اگست ۴۴ء کو تیسرا فرزند عطا فرمایا۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ خادم دین بنائے اور لمبی عمر عطا کرے۔ خاکسار حمید اللہ خاں۔ ماڈل ٹاؤن لاہور۔ (۲) ۱۸ اگست ۴۴ء کو خاکسار کے ہاں لڑکی تولد ہوئی۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ صحت و عمر دراز عطا فرمائے خاکسار محمد اکبر علی خان امرتسر۔ (۳) خاکسار کے ہاں اللہ تعالیٰ نے پہلا لڑکا عطا فرمایا۔ بچہ کی درازی عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا کی جائے۔ عبدالحکیم شام چوراسی۔ (۴) ۲۷ ظہور ۱۳۲۳ کی صبح کو اللہ تعالیٰ نے میرے بھائی مولوی محمد احمد صاحب جلیل واقف تحریک جدید کو فرزند عطا فرمایا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے منور احمد نام رکھا۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو سعید اور اسم بامسمیٰ بنائے۔ عبداللطیف پسر حضرت مولوی محمد اسمٰعیل رضی اللہ عنہ۔ (۵) اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے پہلا لڑکا عطا فرمایا۔ حضرت مصلح موعود امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے نام عبدالماجد تجویز فرمایا ہے۔ اس بچہ کو دین کے لئے وقف کر دیا ہے۔ احباب درازی عمر اور دین کا خادم بننے کیلئے دعا کریں۔ خاکسار عبدالشکور قریشی از اجمیر

وفات - (۱) منشی محمد حسن خانصاحب ساکن بلانہ کوٹ ضلع گورداسپور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وقت کے احمدی تھے انہوں نے ۱۹۰۳ء میں بیعت کی تھی۔ جبکہ وہ ریاست بہاولپور میں تحصیلداری کے عہدہ پر متعین تھے۔ فارسی زبان

قادیان دارالامان!

(از جناب خان بہادر میاں محمد صادق صاحب مسلم ٹاؤن لاہور)

"چہ گویم باتو گر آئی چہا در قادیاں بینی ٭ دوا بینی شفا بینی غرض دارالاماں بینی"

بقائے میرزا بینی فدائے مصطفیٰ بینی ٭ ہجوم قدسیاں بینی نشانہائے عیاں بینی

دُعائے میرزا بینی نوائے میرزا بینی ٭ زفیض بادہ اش سرمست ہر پیر و جواں بینی

نشانِ جنت و کوثر کہ مذکور است در قرآں ٭ اگر خواہی کہ بینی در جہاں آنہم دراں بینی

خدا او را ہمیشہ کامیاب و کامراں گوید ٭ عدوش را اگر غوغا کناں مثلِ سگاں بینی

حسودش را کہ مجہول است یا گشتہ حسرت ٭ غلامش را بہر میدانِ حجت کامراں بینی

تو از قید حمق بیروں قدم نہ نہادۂ زاہد ٭ حذر! نور حقیقت را بایں صورت چساں بینی

مخور! گر می خوری مال غریباں را بہ عیاری ٭ چو میری نامرادی را براں نوحہ کناں بینی

معاذ اللہ! نخوت شد مسلط بر میر روئت ٭ نہ تو با ہمرہاں سازی نہ باہم دوستاں بینی

متاع زندگی اینجا چرا ضائع کنی صادق

برو آنجا کہ ایماں بینی و آرام جاں بینی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کا دورہ کشمیر

گذشتہ دنوں صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کشمیر تشریف لائے۔ اور ہاری پاریگام۔ چک اندورہ۔ شورت۔ کنی پورہ۔ یاڑی پورہ۔ کاپرن۔ رشی نگر۔ اور آسنور کی جماعتوں اور ان کے خدام کا معائنہ فرمایا۔ احباب جماعت نے ہر جگہ صاحبزادہ صاحب کا شاندار استقبال کیا۔ آپ نے ہر جگہ جماعتوں اور خدام میں تقریریں کر کے نصائح فرمائیں۔ جن سے جماعتہائے کشمیر خصوصاً نوجوانوں میں تازہ روح پیدا ہوئی۔ علاوہ ازیں جلسہ سالانہ صوبائی (جو یاڑی پورہ میں منعقد ہُوا) میں شمولیت فرما کر نہ صرف ہماری عزت افزائی کی۔ بلکہ دو تقریریں فرما کر جماعت میں بیداری پیدا کرنے کی بہت بڑی خدمت سرانجام دی۔

اس دورہ میں چوہدری عبدالواحد صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ کشمیر یاڑی پورہ تک ان کے ہمراہ رہے۔ اور یاڑی پورہ سے آسنور تک مولوی عبدالغفار صاحب مدیر "اصلاح" نے صاحبزادہ صاحب کے ہمرکاب رہ کر خدمت سرانجام دی۔ ہم صدر صاحب خدام الاحمدیہ کے ممنون ہیں۔ کہ انہوں نے صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کو اس علاقہ میں دورہ کے لئے بھیجا۔ نیز ہم صاحبزادہ صاحب موصوف کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں۔ کہ انہوں نے تکلیف فرما کر اس دور دراز علاقہ میں دورہ کیا۔ اگر ہر سال کسی صاحب کو مرکز سے ایسے دورہ کے لئے بھیجدیا جائے۔ تو ہم کشمیر کے دور افتادہ اور پس ماندہ احمدیوں کے لئے بہت مفید ہو۔ امید ہے کہ ہماری اس گذارش پر خاص توجہ دی جائے گی۔ خاکسار میر غلام محمد سکرٹری تبلیغ جماعتہائے احمدیہ کشمیر

ایک نہایت ضروری اعلان

اخبار "پیغام صلح"۔ "احسان"۔ "زمیندار"۔ اور "شہباز" اور "پیام" دہلی۔ "صداقت" بمبئی وغیرہ نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی والمصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ۱۱ فروری ۱۹۴۴ء کے خطبہ کا کچھ اقتباس قطع و برید سے پیش کرتے ہوئے حضور پر توہین آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جو غلط الزام لگا کر اشتعال دلایا ہے۔ اسکی تردید کے لئے خود یہ خطبہ اور ۵ جولائی کا خطبہ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف آمدہ بعض خطوط کے جوابات کو عام غلط فہمی کے ازالہ کے لئے یکجائی طور پر ٹریکٹ کی صورت میں شائع کیا جا رہا ہے۔ ٹریکٹ کی قیمت ۲ یا ۵ فی کاپی ہوگی۔ جماعتیں جلدی مطلع فرمائیں کہ انہیں کس قدر ٹریکٹ درکار ہونگے۔ تاکہ طباعت کے وقت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزہ دار کا نسوار (ہلاس) منہ میں ڈالنا

از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب

تمباکو کھانے کے مختلف طریقے دنیا میں رائج ہیں۔ کوئی اسے پان میں رکھ کر کھاتا ہے۔ کوئی سگریٹ بیڑی یا حقہ کے طور پر استعمال کرتا ہے۔ اور کوئی بطور ہلاس یعنی نسوار بنا کر ناک میں چڑھاتا ہے۔ لیکن مسوڑھوں پر ملتا ہے۔ اثر ان سب طریقوں کا ایک ہی ہے۔ خواہ کھایا جائے۔ خواہ دھواں چھاتی کے اندر کھینچا جائے۔ خواہ اس کے باریک ذرات ناک میں چڑھائے جائیں۔ خواہ اسے مسوڑھوں پر ملا جائے۔ معدہ بھی اسے جذب کرتا ہے۔ اور سانس کی نالیاں بھی اور مونہہ یا ناک کی جھلیاں (Mucus Membranes) بھی اسے اسی طرح جذب کرتی ہیں۔ جس طرح معدہ کی دیواریں۔ اور تمباکو خوار کا نشہ ان چاروں راستوں سے ایک ہی طرح پورا ہوتا ہے۔ اکثر صورتوں میں تو اگر ایک چیز مونہہ کے اندر مَلی جائے۔ تو اس کا اثر دوسرے طریقوں کی نسبت جلد تر ظاہر ہو جاتا ہے۔ مثلاً اگر روٹی کے ٹکڑوں کے اندر سٹرکنیا یعنی کچلہ کا زہر ملا کر دس کتوں کو ہلاک کرنے کے لئے دیا جائے۔ تو جو کتے ان ٹکڑوں کو کھالیں گے۔ وہ غالباً آدھے گھنٹے میں زہر کے اثر سے ہلاک ہوں گے۔ لیکن جو کتے ٹکڑا چبا کر تھوک دیں گے۔ اور تلخی کی وجہ سے انہیں باہر نکال دیں گے اور نگلیں گے نہیں۔ وہ قریباً ۱۰ منٹ کے اندر ہی ہلاک ہو جائیں گے۔ اس کی یہی وجہ ہے کہ سٹرکنیا معدہ میں جا کر زیادہ دیر میں جذب ہوتا اور اپنا اثر پیدا کرتا ہے۔ مگر وہی سٹرکنیا مونہہ کی جھلی میں سے بہت سرعت کے ساتھ جذب ہو کر خون میں پہنچ جاتا ہے اور جلد تر باعث مرگ بن جاتا ہے۔ ڈاکٹر لوگ جب کسی دوا کا اثر فوری طور پر چاہتے ہیں۔ تو اسے بذریعہ ٹیکہ سوئی سے لگاتے ہیں۔ اور اگر اس سے کم جلدی چاہتے ہیں۔ تو ان ادویات کو مونہہ میں زبان کے نیچے رکھ دیتے ہیں۔ اور اگر اس کا اثر بہت جلدی درکار نہ ہو۔ تو پھر دوا بیمار کو کھلا دیا کرتے ہیں۔ یعنی مونہہ میں دوا رکھنا زیادہ جلدی اثر پیدا کرتا ہے۔ بہ نسبت کھانے کے۔ مثلاً آپ ایک شخص کو مارفیا دینا چاہتے ہیں۔ تو اگر ایک گھنٹہ تک اثر چاہیئے تو اسے کھلائیں گے۔ اگر بیس منٹ میں اثر درکار ہے تو مارفیا کی ٹکیہ زبان کے نیچے رکھ دیں گے۔ اور اگر پانچ منٹ میں اثر ضروری ہے۔ تو اسے بطور ٹیکہ زیر جلد پچکاری سے جسم میں داخل کریں گے۔

اس تمام تحریر سے یہ ثابت ہے کہ تمباکو کھانے والوں کی نسبت مونہہ میں تمباکو ملنے والے لوگوں پر اس کا اثر جلدی ہوتا ہے۔ ورنہ لوگ نسوار مونہہ میں ڈالتے ہی کیوں ہیں۔ اصل مطلب تو تمباکو کا وہی نشہ پورا کرنا ہوتا ہے۔ جو کھانے والا یا سگریٹ پینے والا کرتا ہے۔ صرف راستے اور طریقہ کا فرق ہے۔ پس جس طرح کلوروفارم سونگھنے سے یا حقنہ کے ذریعہ پانی چڑھانے سے یا ٹیکہ کی سوئی کے راستہ دوا جسم میں داخل کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ اسی طرح نسوار مونہہ کے اندر ملنے سے بھی روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ صرف اتنا یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ اس زمانہ میں یہ چیزیں دنیا میں مروج نہ تھیں۔ اب مروج ہو گئی ہیں۔ اس لئے اہل عقل و اجتہاد اس زمانہ کی نئی چیزوں پر قرآن و حدیث کے موافق اور روزہ کی اصلیت کو دیکھ کر فتوے لگاتے ہیں صرف لفظ پرستی نہیں کرتے۔

اس تمہید کے بعد میں ایک دوست کے سوالات کا جواب لکھتا ہوں۔ جنہوں نے اپنا پتہ نہیں لکھا مگر غالباً سرحد کے رہنے والے ہیں۔ کیونکہ مونہہ میں نسوار ڈالنا اسی علاقہ سے مخصوص ہے۔

س ۱۔ کیا نسوار مونہہ میں ڈالنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب۔ چونکہ نسوار لینے والا نشہ کے ارادہ سے نسوار کو مونہہ میں ڈالتا ہے۔ اور پھر عملی طور پر اس کا نشہ بھی پورا ہو جاتا ہے۔ یعنی تمباکو کا جوہر اس کے جسم میں پہنچ جاتا اور اس کی تسلی ہو جاتی ہے۔ آپ ہی بتائیے کہ روزہ ٹوٹنے میں کیا شک رہ گیا۔ کیا نسوار والے یونہی یہ لغو فعل کرتے ہیں۔ یا نشہ پورا کرنے کے لئے؟ اس کا فیصلہ میں آپ پر ہی چھوڑتا ہوں۔

س ۲۔ اگر روزہ ٹوٹ جاتا ہے تو کس وجہ سے۔ نسوار ماکولات و مشروبات میں سے نہیں ہے۔

جواب۔ دین کا ایک حصہ واضح ہوتا ہے۔ اور ایک حصہ زمانہ کے حالات اور ایجادات کے موافق تفقہ اور عقل اور استنباط پر چلتا ہے۔ تمباکو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں نہ تھا۔ اس لئے اس کا ذکر نہیں آتا۔ نہ لوگ کسی اور چیز کو مونہہ میں ڈالا کرتے تھے۔ اب جبکہ تمباکو یا نسوار رائج ہو گئے۔ تو ان اصل کے ماتحت یہ فتوے استنباط کیا گیا۔ کہ جو اثر تمباکو کھانے کا ہوتا ہے۔ وہی مونہہ میں ڈالنے یا اس کا دھواں سونگھنے سے ہوتا ہے۔ اور چونکہ نتیجہ ایک ہی تھا۔ اس لئے کھانے والا فتوے باقی دونوں صورتوں پر بھی جاری ہوا۔ سگرٹ تو smoke ہی کیا جاتا ہے۔ اور نہ مشروبات میں سے ہے۔ اور نہ ماکولات میں سے پھر اس کو روزہ شکن کیوں قرار دیا جاتا ہے؟ صرف اسی وجہ سے کہ اس کا اثر بالکل وہی ہے جو کھانے کا۔ نسوار مونہہ میں ڈالنا ماکولات میں داخل ہے۔ گو بظاہر نسوار ڈالنے والا اسے تھوک دیتا ہو۔ بلکہ کھانے سے بھی زیادہ زود اثر یہ طریقہ ہے۔ ہمیں نتائج اور نشہ پورا کرنے کا عمل دیکھنا ہے نہ کہ الفاظ۔ اور روح احکام پر عمل کرنا ہے نہ کہ حیلوں پر۔

یہ دعوے بھی غلط ہے کہ نسوار مونہہ میں ڈالنے سے حلق کے نیچے نہیں اترتی۔ ایک حصہ ضرور اترتا ہے۔ خواہ عام لوگ نہ سمجھیں انسان ہر وقت اپنا لعاب دہن نگلتا رہتا ہے۔ اور اس لعاب کے ساتھ ہر وہ چیز جو مونہہ میں جاتی ہے۔ کچھ نہ کچھ اس کے اندر بھی جاتی رہتی ہے۔ اسی بیان کے لئے ایک صحابی حضرت عطاؓ نے فرمایا ہے۔ کہ اگر کوئی روزہ دار اپنے مونہہ میں پانی ڈال کر کلی کر دے۔ اور پھر اپنا تھوک نگلے تو وہ پانی ملا ہوا تھوک اس کے روزہ کو خراب نہیں کریگا۔ لیکن اگر وہ مصطگی چبا کر تھوک دے۔ پھر اپنا لعاب دہن نگلے تو اس سے احتیاط لازم ہے۔ اور ایسا نہ کیا جائے۔ (یہ قول مشکوٰۃ میں موجود ہے)

بیشک نسوار عام لوگوں کے لئے تو ماکولات میں سے نہیں ہے۔ لیکن ایک عادی کے لئے تو وہ ماکولات میں سے ہے۔ مٹی کوئی نہیں کھاتا۔ لیکن بعض عورتیں اسے شوق سے کھالیتی ہیں۔ تو کیا مٹی کھانے سے روزہ نہ ٹوٹے گا؟ باقی۔

رمضان کا روزہ ——— جنت کا دروازہ

رمضان کے روزہ کی ایک بڑی فضیلت یہ ہے۔ کہ جنت کے آٹھ دروازوں میں سے ایک روزہ دار کے لئے مخصوص ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فی الجنۃ ثمانیۃ ابواب منہا باب یسمیٰ الریّان لا یدخلہ الا الصائمون (متفق علیہ) کہ جنت کے آٹھ دروازے ہیں۔ ان میں سے ایک کا نام ریّان ہے۔ جس میں صرف روزہ دار ہی داخل ہونگے پھر فرمایا اذا دخل رمضان فتحت ابواب الجنۃ وغلقت ابواب جہنم وسلسلت الشیاطین (متفق علیہ) یعنی رمضان کے آنے پر جنت کے دروازے کھولے اور جہنم کے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین کو زنجیروں سے جکڑ دیا جاتا ہے

رمضان کا روزہ ہر شیطانی راستہ کو بند کرتا۔ اور شیاطین کو شیطانی کارروائیاں کرنے کا کم سے کم موقعہ دے کر انہیں گویا زنجیروں سے جکڑ دیتا ہے۔ دنیا میں بدامنی اور فساد کا باعث یہی ہے۔ کہ انسان اپنے پیٹ کی خاطر دوسروں پر ظلم کرتا جھوٹ بولتا اور دھوکہ دیتا ہے۔ خدا تعالےٰ نے رمضان کے ذریعہ پیٹ پروری کے خیال کو حقیر قرار دے دیا۔ اور یہ ایسا سبق ہے۔ جس سے دنیا میں امن قائم ہو سکتا ہے۔ اگر خود غرضی جاتی رہے۔ تو شیطنت بھی دنیا سے ختم ہو جائے اور اس کی جگہ نیکی لے لے۔ پس جنت کے دروازوں کے کھولے جانے سے مراد یہ ہے۔ نیکی کے مواقع پیدا کئے جاتے ہیں۔ اور جہنم کے دروازے بند کئے جانے سے یہ مراد ہے کہ بدیوں اور برائیوں کے مواقع کم کئے جاتے ہیں۔ اور یہ باتیں روزہ سے باحسن وجوہ حاصل ہوتی ہیں۔ جو روزہ دار خدا کے ذکر میں محو مخلوق

ایک کامیاب تجربہ

ہندوستان میں رہنے والے ہر احمدی نوجوان کا خدام الاحمدیہ میں شامل ہونا لازمی ہے

ترقی کرنے والی قوموں کو ترقی کی شاہراہ پر اس طرح صف بستہ اور صف پیوستہ ہو کر چلنا پڑتا ہے۔ کہ جسطرح کوئی فوج میدان جنگ میں کسی دوسری سپاہ سے طاقت آزما ہو رہی ہے اور اس امر کا اہتمام اس کے ملحوظ ہو کہ جونہی کہ اس کی صفوں میں کوئی رخنہ پڑے اس خلا کو فوراً ہی تربیت یافتہ اور پوری طرح تیار نئی سپاہ سے پورا کر دیا جائے۔ جو کہ پہلے ہی سے اس کے موقع کے انتظار میں تیار کھڑی ہو۔ قوم احمدیت آج ایک روحانی شاہراہ پر گامزن ہے۔ اس کی صفوں کو بھی اسی طرح بستہ اور پیوستہ ہونا ضروری ہے۔ کہ تا جونہی کہ آگے جانے والوں میں کوئی خلا پیدا ہو۔ ایک کے بعد دوسری اور دوسری کے بعد تیسری نسل اس خلاء کو فوراً پُر کرنے کیلئے تیار کھڑی ہو۔ چنانچہ اس غرض کے پیش نظر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز اطال اللہ بقاءہ واطلع شموس طالعہ کا یہ انتباہ ہمیشہ ہمارے سامنے ہونا ضروری ہے۔ کہ:۔ "جو قوم اپنی آئندہ نسل کی روحانی ترقی کا خیال نہیں رکھتی۔ اس کا روحانی فیض بند ہو جاتا ہے۔" اور اسی حقیقت کے ملحوظ نظر حضور نے فرمایا:۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد

حضور فرماتے ہیں کہ:۔ "ہندوستان میں جہاں جہاں بھی جماعت ہے وہاں کے نوجوانوں کیلئے جو پندرہ سال سے زیادہ اور چالیس سال سے کم عمر کے ہوں مجلس خدام الاحمدیہ کا ممبر ہونا لازمی ہوگا۔ اور ضروری ہوگا۔ کہ وہ اس میں شامل ہوں۔" (خطبہ جمعہ مطبوعہ "الفضل" مورخہ ۱۷ جولائی ۴۴ء)

"اس غرض کیلئے میں نے خدام الاحمدیہ کا قیام کیا تھا...... اگر بڑے نوجوانوں کی اصلاح کے کام میں سستی کریں۔ تو نوجوان خود اس کی کوشش کریں...... اب تک یہ صرف تجربہ ہی تھا۔ اب اسے مستقل کیا جا رہا ہے۔" چنانچہ:۔

"ہندوستان میں جہاں جہاں بھی جماعت ہے، اس کے نوجوانوں کیلئے جو پندرہ سال سے زیادہ اور چالیس سال سے کم عمر کے ہوں مجلس خدام الاحمدیہ کا ممبر ہونا لازمی ہوگا"

مجلس خدام الاحمدیہ کو قائم ہوئے اب ساتواں سال جا رہا ہے۔ اور مجلس کے قیام کے اس قلیل عرصہ میں جس کامیاب تجربہ کے ماتحت حضور نے ہندوستان کے

احمدی نوجوانوں کا اس میں شامل ہونا لازمی قرار فرمایا ہے

مجلس خدام الاحمدیہ کی اہمیت پر ایک واضح دلیل ہے۔ چنانچہ اب جب کہ اس کی اہمیت حضور کے اس اقدام مبارک سے ان احمدی نوجوانوں کے سامنے ہے۔ جو ابھی تک طوعی طور پر اس تنظیم میں شامل نہیں ہوئے وہ حضور کے اس ارشاد کی اطلاع پر جلد ہی مجلس ہذا میں شامل ہوں۔ اور حضور کے اس ارشاد کی تعمیل میں مزید کسی التواء کو روا نہ رکھیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خاکسار ملک عطاء الرحمن معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

119

جلال پور جٹاں کے شرمناک ظلم وستم کے متعلق احمدی جماعتوں کی قراردادیں

جمشید پور ٹاٹانگر

۱۲ اگست - جماعت احمدیہ کے ایک غیر معمولی اجلاس میں جو زیر صدارت چودھری عبداللہ خان صاحب امیر جماعت منعقد ہوا۔ حسب ذیل قراردادیں متفقہ طور پر پاس کی گئیں۔

(۱) انجمن احمدیہ جمشید پور ٹاٹانگر کا یہ غیر معمولی اجلاس جلال پور جٹاں کے اُن لوگوں کی وحشیانہ اور انسانیت سوز حرکات کے خلاف سخت پروٹسٹ کا اظہار کرتا ہے۔ جنہوں نے ایک احمدی خاتون کی نعش کو قبر اکھیڑ کر جلا دیا۔ اور متفقہ طور پر قرار پایا کہ پنجاب گورنمنٹ کو توجہ دلائی جائے اور اس سے انسانیت کے نام پر اپیل کی جائے کہ وہ ایسی وحشیانہ حرکات کا ہمیشہ کے لئے خاتمہ کرنے کا انتظام کرے۔ وفادار اور امن پسند جماعت احمدیہ کو مخالفین ایک عرصہ سے طرح طرح کی تکالیف پہنچا رہے ہیں۔ مگر ایک احمدی خاتون کی نعش کو جلا دینا تو ظلم وستم کی انتہا ہے۔

(۲) قرار پایا کہ اس قرارداد کی نقول حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ۔ گورنر پنجاب۔ وزیر اعظم پنجاب۔ ڈپٹی کمشنر گجرات۔ سپرنٹنڈنٹ پولیس گجرات اور ایڈیٹر الفضل کو ارسال کی جائیں۔

لجنہ اماء اللہ محلہ دار الرحمت

۲۳ اگست لجنہ اماء اللہ محلہ دار الرحمت کا ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں جلال پور جٹاں کے خوفناک ظلم وستم پر اظہار افسوس کیا گیا۔ اور یہ قرارداد پاس کی گئی کہ لجنہ کی تمام خواتین جلال پور جٹاں کے اس المناک واقعہ پر افسوس اور معاندین احمدیت کے اس فعل پر نفرت کا اظہار کرتی ہیں۔ ہمارے دل مخالفوں کے اس وحشیانہ۔ ظالمانہ۔ اور ننگ انسانیت فعل پر نہایت دردمند اور غمزدہ ہیں۔ سو ہم تمام ممبرات نہایت ہی دردمندانہ دلوں کے ساتھ ڈپٹی کمشنر صاحب و سپرنٹنڈنٹ صاحب پولیس گجرات اور حکومت پنجاب سے درخواست کرتی ہیں کہ اس واقعہ کے متعلق جلد از جلد تحقیق کر کے ظالموں کو ان کے ظلم کی سزا دے۔ صدر لجنہ اماء اللہ محلہ دار الرحمت

ام میر شریف احمد خان مرحوم

جماعت احمدیہ تلونڈی جھنگلاں

۲۳ اگست - جماعت احمدیہ تلونڈی جھنگلاں کا اجلاس عام زیر صدارت چودھری غلام رسول صاحب پریذیڈنٹ جماعت منعقد ہوا۔ خاکسار نے تفصیلی حالات حادثہ جلال پور جٹاں کے بیان کئے۔ حاضرین نے ان انسانیت سوز مظالم کی داستان کو نہایت ہی رنج اور افسوس کے ساتھ سنا۔ اور ازاں بعد حسب ذیل قرارداد متفقہ طور پر پاس کی گئی:-

اجلاس ہذا جلال پور جٹاں ضلع گجرات میں ایک احمدی خاتون کی لاش کی بے حرمتی کرنے والے ظالموں کے خلاف نفرت اور ملامت کا اظہار کرتا ہوا۔ ذمہ دار حکام کی فوری توجہ اس ظلم عظیم کی طرف مبذول کراتا اور درخواست کرتا ہے کہ جلد از جلد مناسب کارروائی کی جائے۔ ورنہ خطرناک صورت حالات پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔ ہم اپنی عزت اور وقار کو قائم رکھنے کے لئے ہر قسم کی قربانی کرنے کے لئے تیار ہیں

خاکسار :- محمد رمضان سکرٹری امور عامہ

جماعت احمدیہ کراچی

۱۲ اگست ۱۹۴۴ء - جماعت احمدیہ کراچی کا ایک غیر معمولی اجلاس زیر صدارت مولوی احمد خان صاحب نسیم منعقد ہوا۔ جس میں متفقہ طور پر قرار پایا کہ یہ اجلاس جلال پور جٹاں ضلع گجرات پنجاب کے مفسد ملا اور اس کے رفقاء کی نہایت اخلاق سوز حرکت کو نفرت اور حقارت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ اور افسران پولیس و ڈپٹی کمشنر صاحب گجرات سے پرزور استدعا کرتا ہے کہ وہ ان مفسدوں کو قرار واقعی سزا دیں

خاکسار احمد جان سکرٹری امور عامہ

ٹائپسٹوں کی ضرورت

لاہور میں پوسٹ ماسٹر جنرل کے آفس میں ۱۲ عارضی ٹائپسٹوں کی ضرورت ہے۔ سٹینو ٹائپسٹ کو ترجیح دی جائے گی۔ خواہشمند درخواستیں معہ نقول سرٹیفکیٹ جو کسی گزٹڈ آفیسر کے تصدیق شدہ ہوں ۲۹ ستمبر تک پوسٹ ماسٹر جنرل پنجاب اینڈ این۔ ڈبلیو۔ ایف سرکل لاہور پہنچ جانی چاہئیں۔ امیدوار میٹرک پاس ہو یا اس کے برابر

مونے کی گولیاں (رجسٹرڈ)

یہ نایاب گولیاں پنجاب کی جملہ امراض کا قلع قمع کرتی ہیں عمدہ کی پانچ

طبیہ عجائب گھر قادیان

نادر موقع

سٹیشن کے بالکل قریب آبادی کے اندر محلہ دار البرکات میں ۲۰ اور ۱۰ فٹ کے راستوں پر نہایت باموقع ۱۷ مرلہ زمین قطعہ ۲۲۵ قابل فروخت ہے خواہشمند احباب پتہ ذیل پر خط وکتابت کریں

شریف احمد احمدی شاہدرہ ضلع لاہور

آنکھوں کا اثر عام صحت پر

آنکھوں کی بیماریاں نظر سے تعلق نہیں رکھتیں۔ سر درد کے مریض سستی کا شکار۔ اعصابی تکلیفوں کا نشانہ بننے والے لوگ اصل میں آنکھوں کے مریض ہوتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو سرمہ نمبرا خاص استعمال کرنا چاہیئے۔ فی تولہ چھ روپے چھ ماشہ عہ تین ماشہ بارہ آنہ ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

آموں کے باغ لگا کر فائدہ اٹھائیں

پنجاب کے کئی اضلاع آم کی اعلیٰ اقسام پیدا کرنے کے لئے خاص صلاحیت رکھتے ہیں۔ مثلاً ایک طرف انبالہ۔ لدھیانہ۔ جالندھر۔ ہوشیارپور۔ گورداسپور۔ امرتسر اور لاہور اور دوسری طرف ملتان اور مظفر گڑھ وغیرہ۔ مگر افسوس ہے کہ ابھی تک مالکان اراضی نے اس اعلیٰ صنعت کی طرف پوری توجہ نہیں دی۔ حالانکہ یہ ایسی صنعت ہے کہ صحت کی ترقی اور حصول نفع ہر دو کے لئے یکساں مفید ہے۔ اور اس صنعت سے وہ لوگ بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں جو زیادہ رقبہ کے مالک نہیں کیونکہ آموں کی کاشت چاہات کے علاوہ رستوں پر اور مکانات کے احاطوں میں بھی ہو سکتی ہے ہمارے فارم میں جسے خدا تعالیٰ کے فضل سے کئی نمائشوں میں اول انعام مل چکا ہے۔ آموں کی ایک سو بہترین اقسام موجود ہیں۔ جن سے منتخب پودے تیار کئے جاتے ہیں۔ اور قیمت بھی واجبی رکھی گئی ہے خواہشمند احباب خود تشریف لا کر یا خط کے ذریعہ آرڈر دے کر فائدہ اٹھائیں۔ عام طور پر لنگڑا۔ دسہری۔ خاص الخاص۔ گلاب جامن۔ کرشن بھوگ۔ سرولی۔ الفانسو۔ ثمر بہشت۔ فجری اور دو فصلا اقسام کے پودے تیار رہتے ہیں۔ تمام خط وکتابت منیجر کے ساتھ ہونی چاہیئے۔ آرڈر میں اپنی جگہ اور ریلوے سٹیشن کا پتہ مفصل لکھنا چاہیئے۔ رقم پیشگی آنی چاہیئے۔

المشتہر

منیجر احمدیہ فروٹ فارم قادیان

سبزیوں کے پیدا کرنے والوں کو خوشخبری

یہ جنگ کا زمانہ ہے۔ لوگ ہر کاروبار میں روپیہ کماتے ہیں۔ آپ کو اس وقت خاموش نہیں بیٹھنا چاہیئے۔ یہ وقت روپیہ کمانے کا ہے۔ قومی اور فوجی ضرورت کے لئے زیادہ سے زیادہ سبزیاں پیدا کرو۔ اور خوب دولت کماؤ۔ ہم نے آپ کی سہولت کے لئے اپنے فارموں میں ولائتی قسم کے سبزیوں کے بیج تازہ تیار کئے ہیں جو آپ کو نہایت ارزاں قیمت پر تین پیسے کا کارڈ لکھنے پر بذریعہ وی پی ارسال کئے جائیں گے۔ روز روز ایسے موقع نہیں آتے۔ اور اگر آپ نے یہ سنہری موقع ضائع کر دیا۔ تو پھر بعد میں پچھتاؤ گے۔ ہمارے پاس ولائتی تخم ہائے :- شلغم۔ گولڈن بال۔ سنو بال۔ پرپل ٹاپ۔ فول کھیرا۔ گاجر۔ چقندر۔ ٹماٹو۔ بند گوبھی۔ مولی۔ پالک۔ بینز وغیرہ سٹاک موجود ہیں اس کے علاوہ تقریباً ڈیڑھ سو قسم کے پھولوں کے بیج بھی ہیں۔ آج ہی اپنا آرڈر بک کرائیں ورنہ بعد میں تکلیف ہوگی۔

ہر شہر اور دیہات کے لئے دیانت دار ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ خواہشمند احباب درخواست کریں۔ شرائط خط وکتابت سے طے ہوں گے۔

جنرل منیجر۔ گلگار سٹار پروڈکشن فارمز اینڈ سپلائنگ سٹورز سرینگر کشمیر دگرنمنٹ۔ رجسٹرڈ

قادیان میں مضبوط اور ارزاں بوٹوں کی ایک نئی دکان — سرگودھا شو کمپنی قادیان بڑا بازار —

جس میں ہر قسم کے بوٹ - فل سلیپر - زری سینڈل اور پشاوری چپلی زری وجوتی زری وغیرہ بارعایت مل سکتی ہے - تشریف لاکر آزمائیں —!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لنڈن۔ ۳۰ اگست۔ امریکن فوجوں نے پیرس کے مشرق میں ایک شہر کو آزاد کرا یا ہے۔ جو جرمنی کی سرحد سے ۷۰ میل دور ہے۔ دشمن کوئی خاص مقابلہ نہیں کر رہا۔ بلکہ بھاگتے ہوئے جرمنوں اور ان کے سامان سے سڑکیں پٹی ہوئی ہیں۔ بہت سے جرمن قید کئے جا رہے ہیں۔ اتحادی فوجیں گزشتہ ۲۴ گھنٹہ میں ۲۵ میل آگے بڑھ گئی ہیں۔ اور بلجیم کی سرحد سے اب صرف ۷۰ میل ہیں۔ پیرس اور رون کے درمیان والی سڑک کو کئی جگہ سے کاٹ دیا گیا ہے۔ ساتویں جرمن فوج کے بچے کھچے سپاہیوں کا صفایا کیا جا رہا ہے۔ جنوبی فرانس میں تیزی سے پیچھے ہٹتے ہوئے جرمنوں کا تعاقب جاری ہے۔

لنڈن۔ ۳۰ اگست۔ فرنچ کمیٹی آف نیشنل لبریشن نے اعلان کیا ہے کہ وہ بہت جلد پیرس منتقل ہو رہی ہے۔ جہاں جنرل ڈیگال نئی حکومت قائم کریں گے۔ اور اس میں زیادہ سے زیادہ پارٹیوں کو نمائندگی دینگے۔ اس کمیٹی کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ وہ اتحادیوں کے ساتھ ملکر اس وقت تک برابر جنگ جاری رکھے گی جبتک کہ ایشیاء اور یورپ کے تمام ممالک کو آزادی حاصل نہ ہو جائے۔

لنڈن۔ ۳۰ اگست۔ سرخ فوج نے بحیرہ اسود کی رومانوی بندرگاہ کانسٹنزا پر قبضہ کر لیا ہے یہ مقام روس کے خلاف جرمن سرگرمیوں کا گزشتہ تین سال تک مرکز بنا رہا ہے۔ اور بہت اہم بندرگاہ ہے۔ تیل کی پائپ لائن کا ٹرمنس ہے۔ روسیوں نے اعلان کیا ہے۔ کہ اس لائن کو بھی کئی جگہ سے کاٹ دیا گیا ہے۔ دوسو میل لمبے محاذ پر روسی رومانیہ میں اندر کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ پلوسٹی کے تیل کے چشموں تک پہنچنے میں آخری قدرتی روک یعنی دریائے بوزاکو بھی روسیوں نے عبور کر لیا ہے۔ اور اب تیل کے اس مرکز سے ۴۰ میل رہ گئے ہیں۔

بوڈاپسٹ۔ ۳۰ اگست۔ ہنگرین ریڈیو سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ وہاں کی گورنمنٹ مستعفی ہو چکی ہے۔ اور نئی گورنمنٹ بنی ہے

لنڈن۔ ۳۰ اگست۔ جرمن فوجیں سلواکیہ میں داخل ہو کر اس پر قبضہ کر چکی ہیں۔

لنڈن۔ ۳۰ اگست۔ بلغاریہ کی طرف سے جنگ میں غیر جانبداری کے اعلان سے سوویٹ گورنمنٹ کو اطمینان نہیں ہوا۔ اس کے نزدیک صرف یہی کافی نہیں۔ ایک بلغاروی ڈیلیگیشن

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

اتحادی نمائندوں سے بات چیت کے لئے مڈل ایسٹ گیا ہے۔

واشنگٹن۔ ۳۰ اگست۔ امریکن ہوائی جہازوں نے ملاکا گروپ میں امبائنا کے جاپانی ٹھکانوں پر دوسو ٹن بم گرائے۔ زبردست آگ لگ گئی۔ تین ہزار ٹن کے ایک جہاز کو کنارے کے پاس آگ لگا دی گئی۔ جاپان کے شمال میں جزیرہ پیراموشیرو پر بھی بڑے زور کا حملہ کیا گیا۔ اور بھی کئی علاقوں میں جاپانی ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا۔

کلکتہ۔ ۳۰ اگست۔ کل تاجروں نے ٹیکسٹائیل کمشنر سے ملاقات کی اور انہیں بتایا کہ بنگال میں کپڑے کی کمی محسوس ہو رہی ہے۔ اس لئے ہندوستان سے جو ساٹھ کروڑ گز کپڑا دوسرے ممالک کو بھیجا جاتا ہے اسے نصف کر دیا جائے۔

لنڈن۔ ۳۰ اگست۔ سرکاری اعداد و شمار مظہر ہیں کہ اس وقت برطانوی ریلوں میں ایک لاکھ ۵۳ ہزار عورتیں کام کر رہی ہیں۔

لنڈن۔ ۳۰ اگست۔ جنرل منٹگمری نے اپنے ایک دوست کے نام ایک مکتوب میں لکھا ہے۔ کہ امید ہے جنگ یورپ نومبر ۱۹۴۴ء میں ختم ہو جائے گی۔

شملہ۔ ۳۰ اگست۔ پنجاب گورنمنٹ نے فیصلہ کیا ہے کہ میونسپل کمیٹیوں اور ڈسٹرکٹ بورڈوں کے انتخابات ۳۱ دسمبر ۱۹۴۶ء تک ملتوی کر دیے جائیں۔

واشنگٹن۔ ۳۰ اگست۔ باخبر حلقوں کی رائے ہے کہ اتحادی بلغاریہ کے بارہ میں سخت رویہ اختیار کریں گے۔ کیونکہ وہ رومانیہ کی طرح جرمنوں کو نکال باہر کرنے سے قاصر رہا ہے۔

لنڈن۔ ۳۰ اگست۔ مشرقی پرشیا کی حفاظت کرنے والی جرمن فوج اور رسد وغیرہ پہنچانے کا ایک اہم راستہ نہر سٹیٹن ہے اور جنگ کے اس مرحلہ پر اس نہر کی اہمیت نہر کیل سے بھی زیادہ ہے۔ مگر اتحادی طیاروں نے اس میں بکثرت بارودی سرنگیں بچھا کر اسے جہازرانی کے ناقابل کر دیا ہے۔

سرینگر۔ ۳۰ اگست۔ جموں و کشمیر اسمبلی میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غیر مسلم اقوام کے لئے بیس ہزار روپیہ انعام ۲۰۰۰۰

تمام غیر مسلم اقوام کی مذہبی کتب سے ثابت ہے۔ کہ جب جب دنیا میں دھرم کو زوال آتا تھا۔ تب تب ان کی اصلاح کے لئے ایک خدائی راہ نما ظاہر کیا جاتا تھا۔ قرآن شریف سے بھی یہی ربانی قانون ثابت ہے۔ خدائی راہ نما ایک عظیم الشان نعمت ہوتا ہے۔ جس کی تعلیم سے انسان دونوں جہاں میں فلاح پا سکتا ہے۔ اس لئے خدا تعالیٰ نے اپنی تمام مخلوق میں یہ فضل مقدر کیا جیسا کہ وہ فرماتا ہے ولکل امۃ رسول یعنی ہر قوم کے لئے ایک رسول ہے (سورۃ ۱۰ آیت ۴۷) پھر یہ سلسلہ متواتر جاری رکھا۔ جیسا کہ وہ فرماتا ہے ثم ارسلنا رسلنا تترا یعنی ہم اپنے رسول متواتر بھیجتے رہے (۲۳ ع ۴۴) مگر اسلام کے پیشتر کے وہ تمام مذاہب صرف ایک ایک قوم اور ایک ایک ملک کے لئے تھے۔ اس لئے ان کی تعلیم بھی صرف اسی قوم کے لئے تھی۔ آخر وہ زمانہ آیا کہ خدا تعالیٰ نے دنیا کی تمام اقوام کے لئے ایک مکمل اور عالمگیر مذہب اسلام مقدر فرمایا۔ اور صاف بتلا دیا کہ ومن یبتغ غیر الاسلام دینا فلن یقبل منہ وھو فی الاخرۃ من الخسرین۔ یعنی جو کوئی اسلام کے سوائے دوسرا دین چاہے گا تو وہ ہرگز قبول نہیں کیا جائیگا اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں سے ہوگا۔ (۳ ع ۸۵)

اس کے بعد ان مذاہب کی تجدید کی ضرورت نہ رہی۔ اس لئے خدا تعالیٰ نے ان میں اپنی طرف سے رسول مبعوث فرمانے کا سلسلہ ہمیشہ کے لئے موقوف کر دیا۔ اگر کسی غیر مسلم کو یہ دعویٰ ہو کہ اب بھی ان میں یہ سلسلہ جاری ہے۔ تو اس ربانی منصب کے مدعی کو مقابلہ میں پیش کرو۔

ہم بیس ہزار روپیہ انعام دینے کو تیار ہیں۔

عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

حکومت پنجاب کی طرح کا سا ہونہار بل اور اماطیات مرہونہ کا بل پیش ہو رہا ہے نیز حسب ذیل پیش کر رہے ہیں کہ تمام غیر ریاستی ملازموں کو قبل از وقت ریٹائر کر کے ان کی جگہ ریاستی باشندوں کو ملازم رکھا جائے۔

لاہور۔ ۳۰ اگست۔ سرکاری اعلان کے مطابق شہر میں ہیضہ زور پکڑ رہا ہے ۲۲ سے ۲۸ اگست تک اس مرض سے ۸۸ اموات ہوئیں۔

دہلی۔ ۳۰ اگست۔ ایک سو چار ہندو مسلم اور عیسائی وکلاء و بیرسٹران نے اعلان کیا ہے کہ ہم گاندھی جناح سمجھوتہ کے حق میں ہیں۔ اسکی کامیابی کے خواہاں ہیں۔ اور اسے کامیاب بنانے کے لئے ہر قسم کی امداد کا یقین دلاتے ہیں۔

بمبئی۔ ۳۰ اگست۔ پولش قونصل جنرل کو اطلاع ملی ہے کہ جرمن وارسا میں مکانوں کو جلا رہے ہیں اور باشندوں کا قتل عام کر رہے ہیں۔ شہر کا ایک تہائی حصہ جلا دیا اور دو لاکھ باشندوں کو یہ ظالم موت کے گھاٹ اتار چکے ہیں۔

لنڈن۔ ۳۰ اگست۔ شروع سے اب تک کل سات ہزار سات سو اڑن بم جنوبی انگلستان پر گر چکے ہیں۔

لنڈن۔ ۳۰ اگست۔ ہنگرین کیبنٹ کا پہلا اجلاس ہوا۔ جس میں ایک پروگرام طے کیا گیا۔ جس کے اہم اجزاء یہ ہیں کہ ہنگری کی سرحدوں کی حفاظت کے لئے لڑائی کو جاری رکھا جائے۔ ملک میں امن قائم رکھا جائے۔ اور جہاں تک ممکن ہو زیادہ سامان جنگ تیار کیا جائے

لنڈن۔ ۳۰ اگست۔ اٹلی میں اڈریاٹک کے محاذ پر سخت لڑائی کے بعد اتحادیوں نے سڑک کے تین میل لمبے ٹکڑے پر قبضہ کر لیا۔ یہاں دشمن نے چھاتہ سپاہی اتار رکھے تھے۔ فلورنس کے مشرق میں آٹھویں فوج نے پانچ میل پیشقدمی کی ہے

کانڈی۔ ۳۰ اگست۔ اتحادی فوج برما میں دریائے چنڈون تک جا پہنچی ہے۔ ٹیڈم روڈ پر پانچ میل پیشقدمی کے بعد سڑک پر رکاوٹ کھڑی کر دی ہے اس مہم میں پانچسو جاپانی مارے گئے۔ شمالی برما میں گشتی سرگرمیاں جاری رہیں

ڈاکٹر عامر صاحب کا کنسنٹریٹڈ وائٹ سرپ

شربت سفید

دق اور سل کے لئے تریاق ہے۔ چالیس روز کی خوراک قیمت پیشگی بذریعہ منی آرڈر پانچ روپے آٹھ آنے آنی چاہیئے۔

ڈاکٹر عامر اینڈ کمپنی کوچہ ڈوگراں امرتسر